Book.21 to 22 May to Dec.2020

TAFHEEM

Editor : Umar Farhat

جموں و کشمیر میں
نئی غزل کا سفر تاریخی تناظر میں

اردو ادب کے تعلق سے، معیار و اقدار کا وقیع حوالہ

سہ ماہی **تفہیم** کا خاص نمبر

قومی وریاستی سطح کے معروف ادب شناسوں اور علم دوستوں
کے تعاون، تعارف اور تقاریظ کے ساتھ!

اشاعت کا انتظار کریں............ادارہ

Tafheem Publications
Opp. ITI Road , W. NO. 04 ,
Rajouri . 185131 , J&K (INDIA)

Scanned with CamScanner

عرفان عارف

عاشقی گل نیا کھلائے گی
درد پھر سے مرا بڑھائے گی

آس لوٹی ہے آسماں چھو کر
حوصلہ کچھ مرا بڑھائے گی

وہ اک امید نام کی لڑکی
دل مرا توڑ کے ہی جائے گی

جیتتے رہنے کی عادت تھی جسے
مفلسی اب اسے ہرائے گی

دھوپ میں جل رہا ہوں مدت سے
پھر دسمبر کی رات آئے گے

خود سے ناراض ہو کے بیٹھا ہوں
زندگی اب مجھے منائے گی

رابطے سارے منقطع کر کے
پھر نیا رابطہ بنائے گی

کوئی سوراخ بھی نہیں عارف
پھر بھی کشتی یہ ڈوب جائے گی

چند لمحوں کی روشنی کے لیے
روز مرتے ہیں زندگی کے لیے

جسکو کہتے ہیں زندگی ہم لوگ
اک معمہ ہے آدمی کے لیے

ہر گھڑی مجھ سے دور رہتا ہے
جس کو مانگا تھا ہر گھڑی کے لیے

ہم اسی راہ کے مسافر ہیں
جو ہے مشہور تیرگی کے لیے

تم محبت کی بات کرتے ہو
ہم ہیں بدنام بندگی کے لیے

اس کو پا لینا اس کا ہو جا نا
اتنا کا فی ہے خودکشی کے لیے

اشک سے بھی غزل لکھی جائے
لازمی ہے یہ شاعری کے لیے

وہ ہے عرفان ، غیر ممکن ہے
اس کو پا لینا ہر کسی کے لیے

Scanned with CamScanner